www.emarsiya.com



۴۶

[illegible]

جوادا ہی روتا ہوئے پیاسون کے واسطے
نانا ہی روتا دونون نواسون کے واسطے

۴۷

[illegible]

بیٹون کے مارے جانے کا مت نام لیجیو
غش کھا کے گر پڑے تو اسے تھام لیجیو

۴۸

[illegible]

یون بھانجون کو بھائی جب لیکے آئے ہین
لاشے لہو مین آپ عرق مین نہائے ہین

۴۹

[illegible]

رونے کا یہ مقام ہی محشر کے شور کا
روشن رہے چراغ یہ زہرا کی گور کا

۵۰

[illegible]

بیٹون کے غم مین بیٹھی تھی اور رو رہی تھی
پھر پھر کے اپنے بھائی کے قربان ہو گئی تھی

۵۱

[illegible]

دلگیر جیسے بلک جیسے شبیر روتے تھے
جسدم دکھائی دیتی تھی ہمشیر روتی تھی



۵۲

[illegible]

دن قاسم نہین معلوم یہی ہوتا ہی
در خیمہ پہ تو عباس کھڑا روتا ہی

۵۳

[illegible]

فقط عباس سے کہدو کہ نہ گھبراؤ تم
جو کہ ہونا تھا ہوا گھر مین چلے آؤ تم

۵۴

[illegible]

لاشہ قاسم کا تو قسمت نے دکھایا مجکو
ابھی جینا مرا دکھلائیگا کیا کیا مجکو

۵۵

[illegible]

اب جو خیمے مین علمدار حسین آتا ہی
قتل سے قاسم ناشاد کے شرماتا ہی

۵۶

[illegible]

مانع اذن تمہارا نہ کوئی ہووےگا
تمہین جو امر ہی منظور وہی ہووےگا

۵۷

[illegible]

کہا عباس نے ہی جو سراپا استاد
نہ منظور ہے مشکل مین اٹھیگا لاشا

۵۸

[illegible]

لوگ کہتے ہین شہ والا سے تو قاسم سے
بیٹے قربان سر شاہ پہ سو قاسم سے

۵۹

[illegible]

نقشہ تبدیل ہی اب وہ بدن قاسم کا
عضو کوئی نہین ثابت ہی تن قاسم کا

۶۰

[illegible]

آپ اگر چاہین تو بیٹے بھی ہوے عباس
سب کو تو رو یا اب اکبر کو نہ رو دو عباس

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com



۱۰

[illegible]

جنگ کے وقت دلاور بھی کہین رکتے ہین
بھائی بیٹے تو اسی دن کے لیے ہوتے ہین

۱۱

[illegible]

باغ زہرا یہ قلم ہوتے ہین ہم دیکھتے ہین
نخل نوخیز قلم ہوتے ہین ہم دیکھتے ہین

۱۲

[illegible]

کیا قلم تن سے سر شاہ شہان دیکھو نہین
شکل اس باغ کی کسطرح خزان دیکھو نہین

۱۳

[illegible]

نہ قلم تن سے سر شاہ شہان دیکھیگا
بالکل اس باغ کی پیاسے نہ خزان دیکھیگا

۱۴

[illegible]

غم قاسم مین دل اسکا جو ذرا سنبھلیگا
مرا شبیر تجھے رن کی اجازت دیگا

۱۵

[illegible]

ہان تامل تری رخصت مین کچھ اے شیر نہین
رنج کیون کرتا ہے اب اذن مین کچھ دیر نہین

۱۶

[illegible]

اٹھو اور ہاتھ مین شمشیر و سپر لو عباس
جو وصیت تمہین کرنی ہو وہ کر لو عباس

۱۷

[illegible]

کہا بابا تر سے کہ جلدی ادھر آؤ بیٹا
باپ کو اپنے ذرا غش سے اٹھاؤ بیٹا

۱۸

[illegible]

ہچکیان دیر سے لیتا ہے پسر روتا ہی
اب کوئی آن مین بے باپ کا یہ ہوتا ہی



۱۹

[illegible]

ناز اٹھاتے ہین ہمیشہ سے شہ والا اسکا
رہے قائم یہ سدا پالنے والا اسکا

۲۰

[illegible]

اب اس طفل کے سجاد ہین امان ہو تم
مطمئن ہون کہ خبر گیر نگہبان ہو تم

۲۱

[illegible]

ہوگا نقش قدم وقت خرام باقر
سمجھنا مرے بیٹے کو غلام باقر

۲۲

[illegible]

آپکا تابع فرمان یہ مقرر ہوگا
خانہ زاد آپکا کہنے سے نہ باہر ہوگا

۲۳

[illegible]

جبکہ ہشیار ہو یہ اور وطن جانا تم
جانماز اپنی مرے لال سے بچھوانا تم

۲۴

[illegible]

پرسا شبیر کا زینب کو وہ دیکر روئے
شاہ کو روئے مرا نام نہ لیکر روئے

۲۵

[illegible]

پہلے قاسم سے مجھے رن کی اجازت نہ ملی
شہ سے ہر چند کہا پر مجھے رخصت نہ ملی

۲۶

[illegible]

اب بھی رن کی نہ رضا دیتے تھے بھائی مجھکو
مرے بابا نے رضا آکے دلائی مجھکو

۲۷

[illegible]

مرے جیتے جو یہ حالت ہوئی جانی تیری
پھر مرے مرنے کی جا تشنہ دہانی تیری

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com



[illegible]

نور سے حال پریشان کی طرف دیکھو تم
ابھو میری بھی اماں کی طرف دیکھو تم

[illegible]

نہر پر پیاسے کا سر تن سے اتارا جائے
آبرو میری اسی میں ہے یہ مارا جائے

[illegible]

سوچ جانو مرا ہے شاہ کا بھائی مجھ کو
گر اسے مار لیا فتح لڑائی مجھ کو

[illegible]

اسی باعث سے تمہیں میں نہیں بھیجا تھا
مرے بابا کا تامل تو نہیں بیجا تھا

[illegible]

مری حسرت میں کچھ اب کد نہ کرینگے بھائی
حکم حیدر کو کبھی رد نہ کرینگے بھائی

[illegible]

خوف بیفائدہ ہے وہم نہیں بیجا ہے
شاہ نے چشمہ کوثر پہ مجھے بھیجا ہے

[illegible]

مراد والی تری پیاس پہ قربان ہو جائے
جلدی عباس کی سقائی کا ساماں ہو جائے

[illegible]

جاؤ میدان کو اذن علی عالی ہے
مرے سینے پہ اسی داغ کی جا خالی ہے

[illegible]

اشتیاق اب ہے ملائک کو تری کن کا
تو تو عباس نمونہ ہے مری جرأت کا



[illegible]

جسم عباس میں کچھ زخم نہ تھے تھوڑے سے
بر وہ شیر ترائی میں گرا گھوڑے سے

[illegible]

پانی دریا کا مرے ساتھ میں جیسے آیا
پر پڑا پیاسی سکینہ کا مجھے دھیان آیا

[illegible]

بین کرنا مرا جو پوچھو تو بین آپکا ہے
وہ تو اک فدیہ تھا بھائی تو حسین آپکا ہے

[illegible]

خون دیدار سے دل سینے میں گھبرایا ہے
دم مرا آنکھوں میں یا سبط نبی آتا ہے

[illegible]

غل مچا شاہ کے بھائی کی صدا آئی آئی
آس علمدار بہشتی کی نہ آئی آئی

[illegible]

تاب سے غیرت کے نہ اب آ کے سنائی بیجی
یہ جھنڈی مشک شہادت کی نشانی بھیجی

[illegible]

پیاس سے پڑ گئے چھالے مرے سارے منہ پر
اینٹھی جاتی ہے زبان پیاس کے مارے منہ پر

[illegible]

روئینگا یوں تو پھر اک آپ ہے اس مشکل کو
بیٹے ہیں بین کی یا شاہ اجازت لیکر

[illegible]

نظر آئی ہے جو اکبر کی یہ حالت مجکو
ہوتی ہے بانو سے کہتے ہوئے خجالت مجکو

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com



۴۶

دریے عشق مین ہو جسکی نہیں بیٹی پیاری دختر
نہین ہو اسکو ابھی آپکے مرنے کی خبر
سمجھو جسوقت پکاریگی وہ غش سے آنکر
کیسے صدمے سے اسے ہوگا کلیجے مین جگر

جب طپیان خاک پہ بنت شہ والا ہوگی
کس قدر آپکی تب روح کو ایذا ہوگی

۴۷

گو نہین خیمے مین لاش آپکی تمہاری اے بسم
پر نہین کھنچی رہون اس بات کا مین آتش غم
جب سکینہ پکاریگی کہ کہاں ہے بابا
ہے کبھی روح بھی بیٹا ہے ابھی بابا پر علم

روح اقدس کا جو خیمے مین گذر ہووالی
لونڈیوں پر لطف و عنایت کی نظر ہووالی

۴۸

چھوٹا فرزند جو تھا آپکا ہوا رخصت جان
ہم کو دی کہنا ہو اماں ابھی مرا ابن کسان
دل مین اور دل مین نہ تھا ابھی بیکسی کا نشان
اسے سمجھاو کی گیسوئے پریشان مین عرق نالان

کو وہ غم کون مری چھاتی سے لپٹا لیگا
آپ تو قتل ہوے کون اسے پالیگا

۴۹

چھاتی سے ہو مری لپٹا ہوا اکبر سا پسر
تیرے کھول کے مین ابھی بین کریگی زینب
لشکر ہو کے ہے مہر و مری چشم تر بھر
ماں کبھی رونی ہوا تھا [illegible]

جبکہ وہ اشک بہاتا ہے مین چپتی ہوں
کہوں کیونکر ترے بابا کو مین روتی ہون

۵۰

ہین وہ ترکی جو آئی تیرے پر اکبر کی صدا
ابھی بچا ہے فرزند کے ہو پاس نے کا
[illegible] اور مان سے ہو اللہ
حکم اللہ سے [illegible]

تیرا فرزند تو ہر طور سے پل جائیگا
وقت قتل شہ مظلوم نہ ٹل جائیگا

۵۱

تنگ تھا [illegible] صدا غش ہوئی دیدہ حسن اکبر
آیا اصغر [illegible]
[illegible] اکبر
[illegible]

خلق پر فضل و کرم تیرا سدا ہو یارب
دفع اس شہر سے جلدی یہ وبا ہو یارب



۵۲

[illegible]

دل مین خیال غربت شاہِ انام تھا
سوکھی زبان پہ بانوئے بیکس کا نام تھا

۵۳

[illegible]

سنتے ہی مین یہ ماہ جبین کام آئیگا
اس غول سے نکل کے کہاں جانے پائیگا

۵۴

[illegible]

بے اختیار آتا ہے منہ کو جگر مرا
زخمی پھرا ہے پاکر سلامت پسر مرا

۵۴

[illegible]

دیکھیگی اب جمال تو اس شکل ماہ کا
تیرے پسر نے رخ ہی کیا خیمہ گاہ کا

۵۵

[illegible]

آنسو امنڈ کے دیدۂ حق بین مین بھر گئے
بانو کے آگے مصلحتاً شہ مکر گئے

۵۶

[illegible]

کچھ کام بھی بن آیا ہے اس خوش جوان سے
رن سے پھرا ہے غازی مرا کیسی شان سے

۵۷

[illegible]

دیکھا نہ غیر نے تھا جنازہ بتول کا
پردہ رہا نہ زوجۂ سبط رسول کا

۵۸

[illegible]

گھوڑا اٹھا کے رن کی طرف پھر گیا تھا وہ
انبوہ اشقیا مین کہین گھر گیا تھا وہ

۵۹

[illegible]

وان جاکے جیتا اس کے سبا ہے لو یاد کر
اور لاکے اسکو تیرے گلے سے لگا دو پھر

Scanned with CamScanner